سوال

امام ترمذی نے رفع الیدین نہ کرنے کے حوالے سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ صحابہ کرام اوراکثر اہل علم اسی پر عمل کرتے تھے، اس بارے میں وضاحت درکار ہے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع الیدین کرنے کے بارے میں بہت سی احادیث صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداود، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور دیگر کتب احادیث میں موجود ہیں۔ علماء کرام نے اس بارے میں بہت سی کتب تصنیف کی ہیں۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اس مسئلے پر "جزء رفع الیدین" کے نام سے مستقل کتاب لکھی ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب میں ان دونوں جگہوں پر رفع الیدین کرنے کو ثابت کیا ہے اور اس موقف کی مخالفت کرنے والوں کی سختی سے تردید کی ہے۔

انہوں نے اپنی اسی کتاب میں ثابت کیا ہے کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

انہوں نے مذکورہ بالا کتاب میں حسن بصری رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے، کہ وہ فرماتے ہیں: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام (نماز میں رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

امام بخاری رحمہ اللہ امام حسن بصری رحمہ اللہ کے اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

فَلَمْ يَسْتَثْنِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ أَحَدٍ، وَلَمْ يَثْبُتْ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ

''حسن بصری نے کسی بھی صحابی کو مستثنی نہیں کیا، اور نہ ہی کسی صحابی سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے رفع الیدین نہ کیا ہو۔''

دیکھیں: جزء رفع الیدین از امام بخاری، صفحہ نمبر 7)

امام ترمذی رحمہ اللہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کرنے سے پہلے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث ذکر کی ہے، جس میں ہے:

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا:

إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (سنن ترمذي، أَبْوَابُ الصَّلَاةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: 255)

جب آپ نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ انہیں اپنے دونوں کندھوں کے بالمقابل کرتے، اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو بھی اسی

طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے۔

امام ترمذی رحمہ اللہ اس حدیث کوذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر، علی، وائل بن حجر، مالک بن حویرث، انس، ابوہریرہ، ابوحمید، ابواسید، سہل بن سعد، محمد بن مسلمہ، ابو قتادۃ، ابو موسیٰ اشعری، جابر اور عمیر لیثی رضی اللہ عنہم نے بھی رفع الیدین کرنے کی احادیث بیان کی ہیں۔

رفع الیدین نہ کرنے کی احادیث عبداللہ بن مسعود اور براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے بیان ہوئی ہیں، لیکن ان احادیث کو محدثین اور حفاظ حدیث نے ضعیف قرار دیا ہے۔

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث کو امام سفیان بن عیینہ، امام شافعی، امام بخاری کے استاد حمیدی، احمد بن حنبل، یحیی بن معین، دارمی، اور امام بخاری سمیت دیگر ائمہ کرام رحمھم اللہ جمیعا نے ضعیف قرار دیا ہے۔

جبکہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کو عبداللہ بن مبارک، احمد بن حنبل، بخاری، بیہقی، اور دارقطنی سمیت متعدد علمائے کرام رحمھم اللہ جمیعا نے ضعیف قرار دیا ہے۔

اسی طرح کچھ صحابہ کرام سے ترک رفع الیدین سے متعلق مروی آثار بھی ضعیف ہیں، جیسے کہ پہلے امام بخاری رحمہ اللہ سے یہ قول گزر چکا ہے کہ: "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی بھی صحابی سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا۔ دیکھیں: "تلخیص الجبیر از حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (538/1-547)

شارح سنن ترمذی امام محمد عبدالرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کی شرح کرتے ہوئے اس کا ضعیف ہونا بیان کیا ہے اور سیر حاصل بحث کی ہے۔

اس موضوع پر تفصیل سے جاننے کے لیے درج ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

نور العینین فی مسئلۃ رفع الیدین عند الرکوع وبعدہ فی الصلوۃ

از زبیر علی زئی رحمہ اللہ

کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟

از حافظ محمد ادریس کیلانی

مسئلہ رفع الیدین پر ایک نئی کاوش کا تحقیقی جائزہ

از ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

میں رفع الیدین کیوں کروں؟

از ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

والله أعلم بالصواب